البدعة وأهل البدعة في نظر الصحابة وسادات الأئمة

للمؤلف

بدعت اور اہل بدعت

اسلام کی نظر میں

تالیف

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور

مدیر ماہنامہ "الہلال" مانچسٹر

مقدمہ

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

دار المعارف

الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

البدعة واهل البدعة في نظر الصحابة وسادات الامة

المسمى به

بدعت اور اہل بدعت

اسلام کی نظر میں

تالیف

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور

مدیر ماہنامہ "الہلال" مانچسٹر

مقدمہ

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

دار المعارف

الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

چیز داخل کرتا ہے جو اصلاً اور استنباطاً دین کی نہیں تو وہ حقیقت میں افترا علی الرسول کا مجرم ہے۔ کہ بات تو دین میں کہیں موجود نہیں۔ نہ کتاب و سنت میں نہ مجتہد کے اجتہاد میں مگر وہ اسے دین بنانے پر تُلا ہوا ہے۔

بدعتی کو سُنّی کہنے کا گناہ

اب یہ جانتے ہوئے کہ فلاں فلاں اعمال بدعت ہیں اور ان کے کرنے والے بدعتی ہیں پھر اگر کوئی انہیں سنی کہتا ہے تو کیا اس نے ان تمام بدعات کو سنت نہ کہا اور یہ کہنا کیا افترا علی الرسول نہیں؟ — افسوس کہ جو لوگ اصلاً بدعتی نہ تھے وہ ان بدعتیوں کو سنی کہہ کر خود اس الزام کے ملزم ہو گئے جو مولانا احمد رضا خاں پر سالہا سال سے چلا آرہا تھا — یاد رکھیئے بدعتی کو سنی کہنا سخت گناہ ہے۔

بدعتی اور کافر میں کس کی صحبت اہلسنت کے لیے زیادہ خطرناک ہے

مومن اور کافر میں فاصلے قطعی ہیں۔ مومن آسانی سے کفر میں نہیں گِرتا بخلاف سنی اور بدعتی کے کہ ان میں فاصلے ظنی ہیں۔ دونوں ایک اصل سے وابستگی کے مدعی ہیں اور ان میں اشتباہ بہت جلد راہ پا جاتا ہے۔ بھٹی کے پاس سے گزرنے والا گو قصداً بھٹی کے پاس نہیں آرہا مگر اس کے سفید کپڑوں میں اگر دھوئیں کا کوئی عکس دکھائی دے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ نفوس میں جتنا فاصلہ کم ہوگا اتنا جلدی وہ ایک دوسرے کا اثر قبول کریں گے۔ اب یہ نہیں کہ بدعتی پر سنت کے آثار پھیلیں سُنی پر کچھ بدعت کے اندھیرے ضرور پھیلیں گے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

ضرر فساد مبتدع زیادہ از فساد صحبت کافر است [1]

ترجمہ: بدعتی کی صحبت کافر کی صحبت سے زیادہ بُرے اثرات رکھتی ہے۔

---

[1] مکتوبات دفتر اوّل مکتوب ۵۴